علاج کے لئے اپنا پیشاب پینا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2388

تاریخ اجراء: 10 رجب المرجب 1445 ھ / 22 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص بہت موٹا ہو چکا ہے، وہ علاج کے طور پر اپنا پیشاب پیتا ہے، اس کا کیا حکم ہے۔ ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

انسان کا پیشاب ناپاک نجاست غلیظہ ہے، اسے علاج کیلئے پینا، ناجائز و حرام ہے، اور حدیث مبارکہ میں واضح ارشاد فرمایا گیا کہ حرام میں شفاء نہیں، نیز اپنا پیشاب پینا ایسا گھناؤنا اور غلیظ کام ہے کہ کوئی بھی انسان جو طبیعت سلیمہ رکھتا ہو وہ کبھی یہ گوارہ نہیں کر سکتا، اور معاذ اللہ کسی مسلمان کا اس گھٹیا کام میں ملوث ہونا یہ اس کی دنیا اور آخرت دونوں میں خسارے کا کام ہے، کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد مقامات پر پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کا حکم فرمایا اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کو عذابِ قبر کا سبب قرار دیا، پیشاب کے چھینٹوں سے لباس اور بدن کو آلودہ کرنے پر عذاب قبر کی وعید ہے، تو معاذ اللہ پیشاب پینا کس قدر سخت عذاب کا سبب ہو گا۔

چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "استنزھوا من البول، فان عامۃ عذاب القبر منہ" یعنی پیشاب کے چھینٹوں سے بچو کہ عموماً عذابِ قبر اسی وجہ سے ہوتا ہے۔ (دارقطنی، کتاب الطھارۃ، باب نجاسۃ البول، ج 1، ص 232، مؤسسۃ الرسالہ، بیروت)

حرام اشیاء کو بطورِ دوا کھانے، پینے کے ناجائز ہونے کے متعلق، سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "إن اللہ أنزل الداء والدواء وجعل لکل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام" یعنی: بے شک اللہ تعالیٰ نے بیماری اور دوا دونوں کو نازل کیا ہے اور ہر بیماری کے لیے دوا رکھی ہے، لہٰذا ان دواؤں سے علاج کرو، لیکن حرام چیزوں سے بچو۔" (سنن ابوداؤد، کتاب الطب، باب فی الادویۃ المکروھۃ، جلد 02، صفحہ 174، مطبوعہ کراچی)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”کل مایخرج من بدن الانسان ممایوجب خروجه الوضوء أو الغسل فهو مغلظ کالغائط والبول والمني والمذي... وکذلك بول الصغیر والصغیرة اکلا أو لا“ ترجمہ: ہر وہ چیز جو انسانی بدن سے نکلے اور اس کا خروج وضو یا غسل کو واجب کرنے والا ہو، تو وہ نجاستِ غلیظہ ہے، جیسے پاخانہ، پیشاب، منی، مذی، اسی طرح چھوٹے بچے اور بچی کا پیشاب، خواہ یہ کھانا کھاتے ہوں یا نہ کھاتے ہوں۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، الباب السابع، جلد1، صفحہ46، مطبوعہ کوئٹہ)

حرام چیزوں سے علاج جائز نہیں، اس کے متعلق در مختار میں ہے: ”لا یجوز التداوی بالمحرم فی ظاھر المذھب۔“ **یعنی:** ظاہرِ مذہب میں حرام چیز کے ساتھ علاج ناجائز ہے۔“ (درمختار مع ردالمحتار، جلد04، صفحہ390، مطبوعہ کوئٹہ)

حرام میں شفاء نہیں، اس کے متعلق صدر الشریعہ مُفتی محمد امجد علی اعظمی رحمہ اللہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: ”حرام چیزوں کو دَوا کے طور پر بھی استعمال کرنا، ناجائز ہے کہ حدیث میں ارشاد فرمایا: جو چیزیں حرام ہیں، ان میں اللہ تعالیٰ نے شفا نہیں رکھی ہے۔“ (بہارشریعت، جلد03، صفحہ505، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net